

Consider the following Qur'aanic verse:

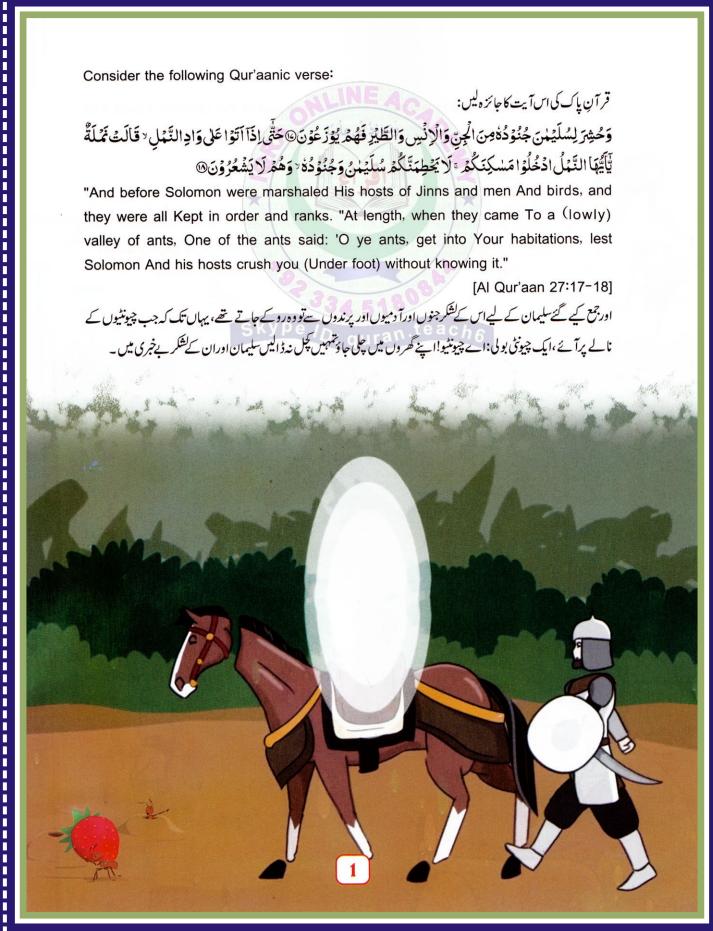
قرآن پاک کی اس آیت کا حائز ولیں:

وَحُشِرَ لِسُلَيْمْنَ جُنُوْدُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّلْيْرِ فَهُمْ يُؤِزَعُونَ ﴿ حَتَّى إِذَا آتَوُا عَلَى وَادِ النَّمْلِ ﴿ قَالَتَ نَمُلَةٌ النَّهُلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ﴿ لَكُولِمَنَّكُمْ سُلَّيْهُنُ وَجُنُودُهُ ﴿ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۞

"And before Solomon were marshaled His hosts of Jinns and men And birds, and they were all Kept in order and ranks. "At length, when they came To a (lowly) valley of ants, One of the ants said: 'O ye ants, get into Your habitations, lest Solomon And his hosts crush you (Under foot) without knowing it."

[Al Qur'aan 27:17-18]

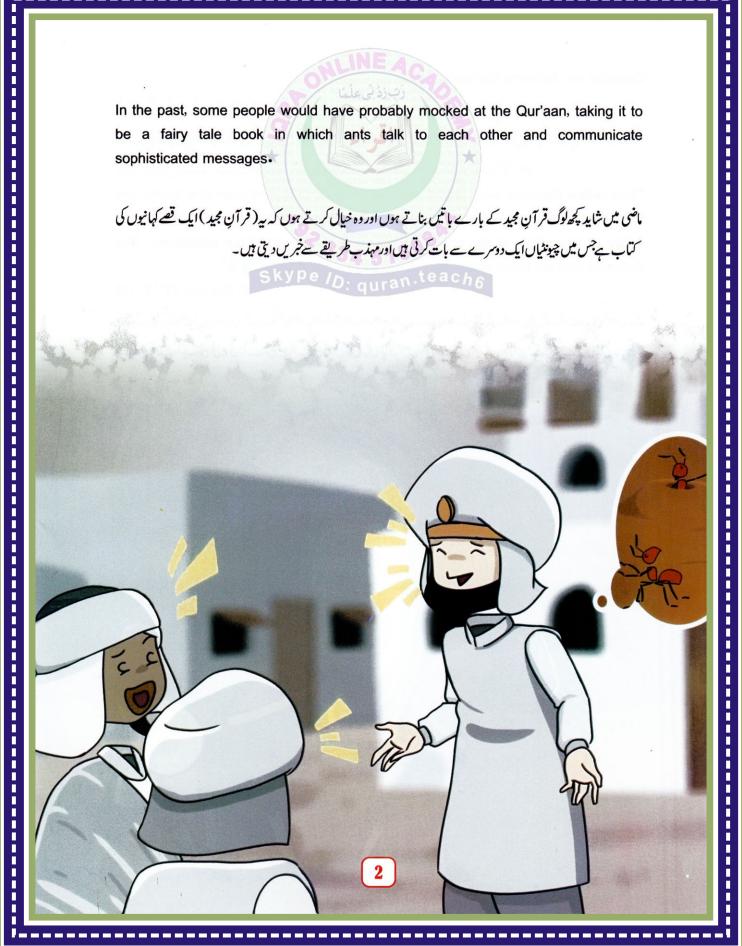
اور جمع کیے گئے سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آ دمیوں اور پرندوں سے تووہ روکے جاتے تھے، یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے نالے پرآئے ،ایک چیونٹی بولی:اے چیونٹیو!اپنے گھروں میں چلی جاوتہ ہیں کچل نہ ڈالیں سلیمان اوران کے شکر بے خبری میں۔



In the past, some people would have probably mocked at the Qur'aan, taking it to be a fairy tale book in which ants talk to each other and communicate sophisticated messages.

ماضی میں شاید کچھ لوگ قرآنِ مجید کے بارے باتیں بناتے ہوں اوروہ خیال کرتے ہوں کہ یہ (قرآنِ مجید) ایک قصے کہانیوں کی كتاب ہے جس ميں چيونٹيال ايك دوسرے سے بات كرتى ہيں اور مہذب طريقے سے خبريں ديتى ہيں۔

Skype ID: guran.teach6



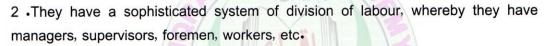


In recent times, research has shown us several facts about the lifestyle of ants, which were not known earlier to humankind. Research has shown that the animals or insects whose lifestyle is closest in resemblance to the lifestyle of human beings are the ants.

حال ہی میں ہونے والی تحقیق نے چیونٹیوں کی زندگی کے متعلق بہت ی حقیقوں کے بارے میں بتایا ہے جن کے متعلق پچھلے وقت کے انسان نہیں جانتے تھے تحقیق نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ ایسے جانور یا کیڑے جن کا زندگی گزارنے کا طریقہ انسانوں سے سب

عزیاده ملتا ہے وہ چیوٹیاں بی ہیں۔ ____زیادہ ملتا ہے وہ چیوٹیاں بی ہیں۔

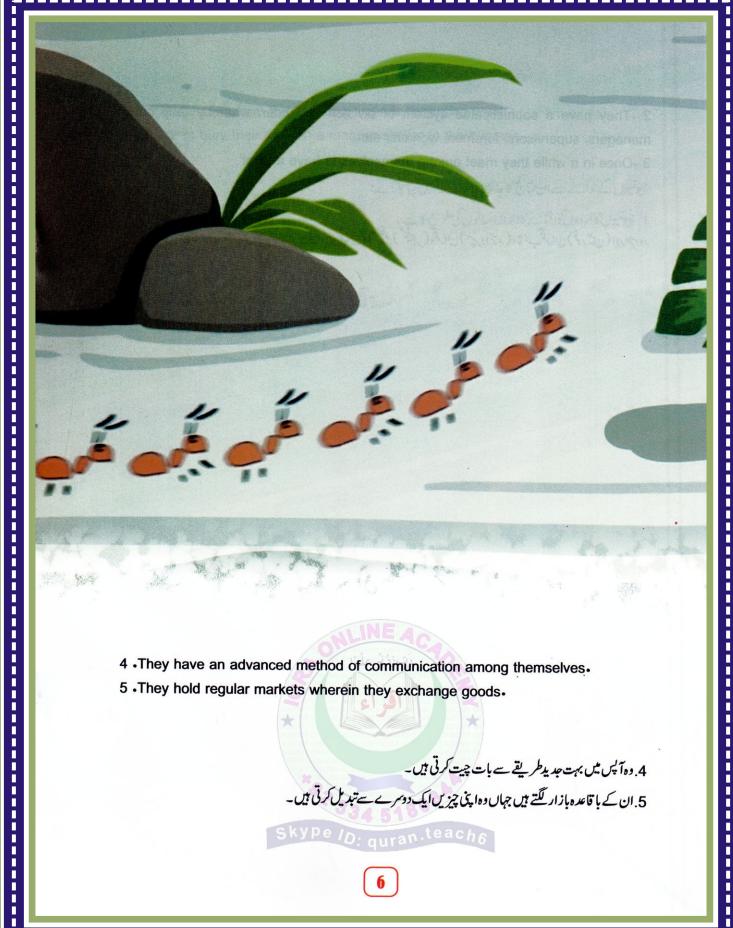
This can be seen from the following findings regarding ants: 1 •The ants bury their dead in a manner similar to the humans• چیونٹیوں کے حوالے سے ان نتائج کا جائزہ لیاجائے توہمیں پتا چلتا ہے: 1. چیونٹیوں کا مُردوں کودفنانے کا انداز انسانوں کی طرح کا ہے۔



3 •Once in a while they meet among themselves to have a 'chat'.

2. چیونٹیوں میں کام کی تقسیم فیس انداز سے ہوتی ہے جہاں وہ منتظم (مینیجر)،نگران (سپروائزر)، نائب نگران (فور مین)اورمز دور و میرہ ہوں ہیں۔ 3. وہ آپس میں کچھ وقت بعد ہات چیت کے لیے ملا قات کرتی ہیں۔

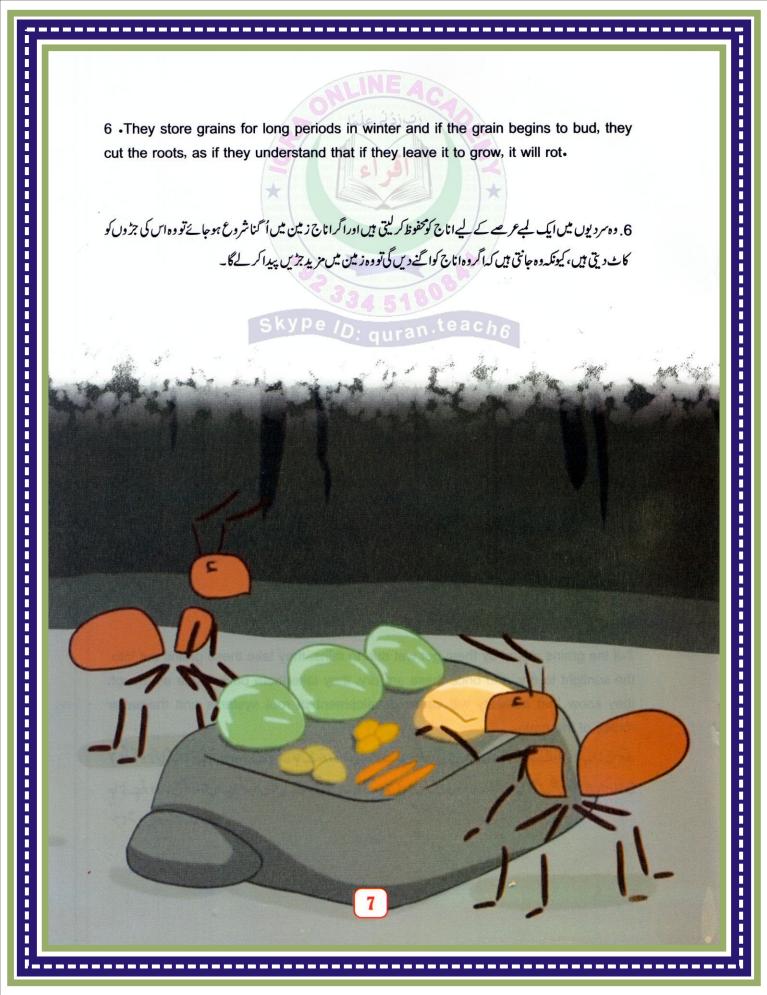


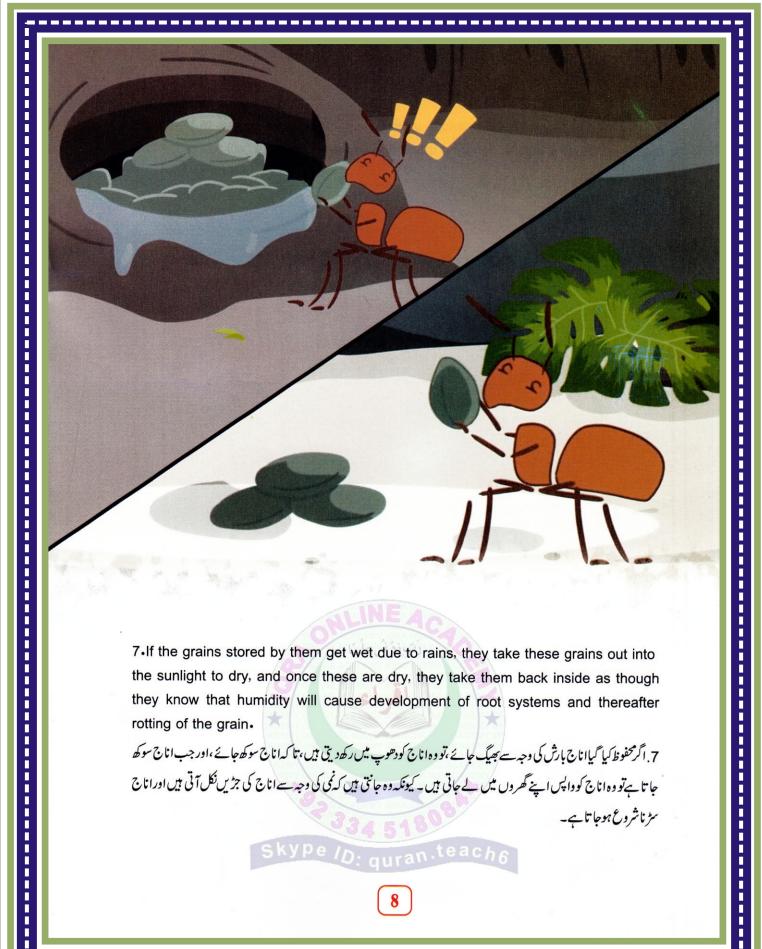


- 4 They have an advanced method of communication among themselves •
- 5 They hold regular markets wherein they exchange goods •

4 وه آپس میں بہت جدید طریقے سے بات چیت کرتی ہیں۔ 5. ان کے با قاعدہ بازار لگتے ہیں جہاں وہ اپنی چیزیں ایک دوسرے سے تبدیل کرتی ہیں۔

(ype ID: quran.teach6





7.If the grains stored by them get wet due to rains, they take these grains out into the sunlight to dry, and once these are dry, they take them back inside as though they know that humidity will cause development of root systems and thereafter rotting of the grain.

7. اگر محفوظ کیا گیااناج بارش کی وجہ سے بھیگ جائے ، تو وہ اناج کودھوپ میں رکھ دیتی ہیں، تاکہ اناج سوکھ جائے ، اور جب اناج سوکھ جاتا ہے تو وہ اناج کو واپس اپنے گھروں میں لے جاتی ہیں۔ کیونکہ وہ جانتی ہیں کہنی کی وجہ سے اناج کی جڑیں نکل آتی ہیں اور اناج سرٌ ناشروع ہوجا تاہے۔